احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 7 نومبر 2002ء

جمعرات 7 نومبر 2002ء، یکم رمضان 1423 ہجری- 7 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 255

روزہ دار کی مقبول دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تین افراد کی دعا رد نہیں کی جاتی- امام عادل- روزہ دار یہاں تک کہ وہ روزہ افطار کرے- اور مظلوم کی دعا-

(سنن ابن ماجہ کتاب الصیام باب الصائم لاتردعوتہ حدیث نمبر 1742)

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا- حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے- فرمایا کہ:-

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا- (-) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے- کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں- صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے- تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے- پس انزل فیہ القرآن (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں-

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں 5-نومبر 2002ء کی رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئے ایکسرے میں سینہ پر انفیکشن کے تقریباً تمام اثرات ختم ہو چکے ہیں- ہسپتال کے برآمدہ میں کل کی نسبت حضور انور کچھ زیادہ وقت تک سہارے کے ساتھ چلتے رہے- کرسی پر بھی زیادہ دیر تک تشریف فرما رہے- خوراک لینے میں بھی بہتری ہے- تاہم عمومی کمزوری ابھی تک چل رہی ہے- ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق صحت تدریجاً بحال ہو رہی ہے- الحمدللہ-

احباب جماعت درددل کے ساتھ رمضان کے بابرکت ایام میں حضور ایدہ اللہ کی مکمل بحالی صحت اور کام کرنے والی لمبی زندگی کیلئے دعائیں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں- اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے اور حضور انور کو اعجازی رنگ میں شفاء عطا فرمائے- آمین-

جو شخص ہمارے لئے سرتا پا دعا ہو
آؤ نا کریں اس کے لئے بھیگی دعائیں

رمضان المبارک اور ضرورت مند طلباء

غریب مستحق اور نادار طلباء و طالبات کی مالی امداد کیلئے شعبہ امداد طلباء، صدر انجمن احمدیہ کا مشروط آمد شعبہ ہے- جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے- یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے- اس وقت سینکڑوں طلباء و طالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں- روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں- جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے- اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں- احباب جماعت سے پرزور درخواست ہے کہ رمضان کے ان بابرکت ایام میں اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں- تاکہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں- امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے- براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں-

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نصرت جہاں اکیڈمی وانٹر کالج کے طلباء کا ایک گروپ نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی- انجمن برائے تعلیم لاہور' ٹرسٹ برائے ترقی ذہین طلباء اور پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد کے زیر اہتمام ہونے والی سائنسی نمائش کے مقابلوں میں شریک ہوا جس میں ایک طالب علم مکرم بلال احمد معظم سیکنڈ ائیر نے کالج سیکشن کے ماڈل کے مقابلہ جات میں دوسری پوزیشن حاصل کی- جسے مبلغ =/1500 روپے نقد انعام اور سند دی گئی- ان مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی کو انعامی شیلڈ دی گئی- انعامی ماڈل کے نگران استاد مکرم سید وسیم احمد شاہ صاحب کو بھی سند دی گئی- دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحمت سے ادارہ ھذا کو مزید اور اعلیٰ ترکامیابیوں سے ہمکنار فرمائے-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نیا چاند دیکھنے کی دعا

حضرت طلحہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے

اے میرے اللہ یہ چاند امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر طلوع ہو۔ اے چاند میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول عند رؤیۃ الہلال حدیث نمبر 3373)

افطاری کی دعا

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ افطار کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم لک صمت و علی رزقک افطرت

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کر رہا ہوں

(سنن ابی داؤد کتاب الصیام باب القول عند الافطار حدیث نمبر 2010)

اوقات سحر و افطار ربوہ (رمضان المبارک 2002ء)

(مرتب کردہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

رمضان	نومبر	ایام	سحر گھنٹے	سحر منٹ	افطار گھنٹے	افطار منٹ
1	7	جمعرات	5	06	5	17
2	8	جمعہ	5	06	5	17
3	9	ہفتہ	5	07	5	16
4	10	اتوار	5	08	5	15
5	11	پیر	5	09	5	15
6	12	منگل	5	09	5	14
7	13	بدھ	5	10	5	13
8	14	جمعرات	5	11	5	13
9	15	جمعہ	5	12	5	12
10	16	ہفتہ	5	12	5	12
11	17	اتوار	5	13	5	11
12	18	پیر	5	14	5	11
13	19	منگل	5	15	5	10
14	20	بدھ	5	15	5	10
15	21	جمعرات	5	16	5	10

رمضان	نومبر/دسمبر	ایام	سحر گھنٹے	سحر منٹ	افطار گھنٹے	افطار منٹ
16	22	جمعہ	5	17	5	09
17	23	ہفتہ	5	18	5	09
18	24	اتوار	5	18	5	09
19	25	پیر	5	19	5	08
20	26	منگل	5	20	5	08
21	27	بدھ	5	21	5	08
22	28	جمعرات	5	21	5	08
23	29	جمعہ	5	22	5	08
24	30	ہفتہ	5	23	5	07
25	یکم دسمبر	اتوار	5	23	5	07
26	2	پیر	5	24	5	07
27	3	منگل	5	25	5	07
29	4	بدھ	5	26	5	07
29	5	جمعرات	5	26	5	07
30	6	جمعہ	5	27	5	06

صد مبارک کہ در رحمتوں کے کھلے ماہ رحمت بصد اہتمام آ گیا

جس میں قرآن سی ہم کو نعمت ملی وہ مہِ واجب الاحترام آ گیا

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

انسانی پیدائش کا مقصد خداتعالیٰ کی عبادت کا قیام ہے

نماز کی فرضیت، اہمیت اور فوائد

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش کی غرض سورۃ الذریٰت 57 میں بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ گویا قرآن کریم کے مطابق انسان کی پیدائش کی غرض صرف عبادت الٰہی ہے۔

دینی اصطلاح کے لحاظ سے لفظ عبادت، وسیع مفہوم رکھتا ہے۔

لغت کے لحاظ سے عبادت کے معنی تابع بن کر اعلیٰ ہستی کے ساتھ ساتھ چلنے، اس سے تعلق کے اظہار میں سرگرمی دکھانے، اس کا نمونہ بن جانے، اس کی اطاعت میں اپنے وجود کو لگا دینے، اس کی مہربانیوں کے گن گانے اور اس کے احسانوں کا شکریہ ادا کرنے کے ہیں۔ عبادت کے ایک اور معنے کسی کا بن جانے، اس کے سامنے بچھ جانے، اس میں فنا ہو جانے، اس کے حضور تذلل اختیار کرنے اور اس کا کہا ماننے کے ہیں۔ پس عبادت کرنے کا اصل مطلب اور مقصد خداتعالیٰ کی اطاعت کرنا اور اس کی رضا حاصل کرنا ہے۔ یعنی جو بھی کام یا بات یا عمل اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر کیا جائے اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کیا جائے وہ عین عبادت ہے۔

چونکہ دین میں رہبانیت نہیں ہے۔ اس لئے دنیا کے اندر رہ کر انسان جو اپنی اہلی، ملی اور قومی ذمہ داریاں اٹھاتا اور نبھاتا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رضا کے مطابق ہوں تو عبادت الٰہی کا حصہ قرار پاتی ہیں۔ یہیں سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اپنی اپنی جگہ پر اہمیت واضح ہوتی ہے۔ یہ دونوں قسم کے حقوق ادا کرنا ہر صاحب ایمان کے لئے لازم ہیں اور ان دونوں کی لازمی شرط اور اساس اخلاص اور اتقا ہے۔ یعنی ہمارا ہر عمل خواہ وہ حقوق اللہ کی ذیل میں آتا ہو یا حقوق العباد سے اس کا تعلق ہو اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص پر مبنی ہونا چاہئے تقویٰ اور رضائے الٰہی اس کی نیت اور مقصود ہونا چاہئے۔ ہر قسم کے ریا اور ذاتی حرص اور من مانی سے ہمارا ہر عمل پاک ہونا چاہئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اعمال نیتوں کے ساتھ ہوتے ہیں اور ہر شخص اپنی نیت کے مطابق بدلہ پاتا ہے''

(بخاری کتاب بدء الوحی باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اس حدیث کی تشریح میں تحریر فرماتے ہیں ''سچا عمل وہی ہے جس کے ساتھ سچی نیت شامل ہو۔ پاک نیت سے انسان اپنے بظاہر دنیوی اعمال کو بھی اعلیٰ درجہ کے دینی اعمال بنا سکتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک خاوند اس نیت سے اپنی بیوی کے منہ میں ایک لقمہ ڈالتا ہے کہ میرے خدا کا یہ منشا ہے کہ میں اپنی بیوی کا خرچ مہیا کروں اور اس کے آرام کا خیال رکھوں تو اس کا یہ فعل بھی خدا کے حضور ایک نیکی شمار ہوگا۔ مگر افسوس ہے کہ دنیا میں لاکھوں انسان صرف اس لئے نماز پڑھتے ہیں کہ انہیں بچپن سے نماز پڑھنے کی عادت پڑ چکی ہے اور لاکھوں انسان صرف اس لئے روزہ رکھتے ہیں کہ ان کے اردگرد کے لوگ روزہ دار ہوتے ہیں اور لاکھوں انسان صرف اس لئے حج کرتے ہیں تا لوگوں میں ان کا نام حاجی مشہور ہو اور وہ نیک سمجھے جائیں اور ان کے کاروبار میں ترقی ہو۔ ہمارے آقا (فداہ نفسی) کی یہ حدیث ایسے تمام اعمال کو باطل قرار دیتی ہے اور ایک باطل عمل خواہ ظاہر میں کتنا ہی نیک نظر آئے خدا کے حضور کوئی اجر نہیں پا سکتا''

(''چالیس جواہر پارے'' ص 33,32)

چونکہ دین میں مقبول عمل کے لئے اخلاص اور حسن نیت بنیادی چیزیں ہیں اس لئے ان کی اہمیت واضح کرنے اور ریا ونمود سے بچنے کے لئے ایک اور حدیث پیش کی جاتی ہے:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن تین اشخاص اللہ کے حضور پیش ہونگے۔ ایک شہید، ایک عالم اور ایک مالدار و فیاض شخص۔ اللہ تعالیٰ پہلے شخص سے دریافت فرمائے گا کہ اس نے دنیا میں کیا عمل کیا تو وہ شخص کہے گا کہ یا اللہ میں نے اپنی جان تک تیری راہ میں قربان کر دی اور لڑتے لڑتے شہید ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ سب کچھ تم نے صرف اس لئے کیا تھا کہ لوگ تمہیں بڑا بہادر اور جانباز خیال کریں سو دنیا میں تمہاری ناموری ہو چکی اب تم دوزخ کی طرف چلے جاؤ۔

دوسرا شخص عرض کرے گا یا الٰہی میں نے خود بھی علم دین سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا اور تیرے دین کو خوب پھیلایا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم نے یہ کام محض اس نیت سے کیا تھا کہ لوگ تمہیں عالم اور فاضل کہیں اور تمہاری باتیں سن کر تمہیں داد دیں اور تمہاری تعریف کریں۔ یہ عمل میرے لئے نہیں کیا گیا تھا اس لئے اب تم دوزخ کی طرف چلے جاؤ۔

تیسرا شخص عرض کرے گا الٰہی میں نے تیرے دیئے ہوئے مال کو بہترین طریقہ سے خرچ کیا۔ تیری راہ میں بھی بہت مال دیا اور تیری مخلوق کی بھی بہت خدمت کی۔ میں نے رفاہ عامہ کے بڑے بڑے کام کئے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ سب کام تم نے نام ونمود کے لئے کئے تھے تا کہ تم لوگوں میں بڑے سخی اور خدمتگار سمجھے جاؤ سو یہ ہو چکا۔ اب تم دوزخ کی طرف چلے جاؤ۔

پس ہر مقبول اور سچے قول وفعل کی اصل بنیاد اخلاص و اتقا ہے اور ایک مومن کو ہمیشہ ریا ونمود سے بچتے ہوئے فقط رضائے الٰہی اور اطاعت خداوندی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آ سکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہوا۔ ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ دنیا کا ایک بت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کر کے دیکھے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے''

(ملفوظات جلد ہفتم ص 286)

نیز فرماتے ہیں:-

''انسان کے دل میں خداتعالیٰ کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ قابل قدر شئے ہو جائے گا......... سب عبادتوں کا مرکز دل ہے۔ اگر عبادت تو بجالاتا ہے مگر دل خدا کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی۔ اس لئے دل کا رجوع تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے''۔ (ملفوظات جلد ہفتم ص 289)

ظاہردار حاجی کا قصہ

ایک ظاہردار اور دنیادار حاجی تھا۔ جس نے بڑی محنت اور صعوبت اٹھا کر تین بار حج کیا۔ چونکہ وہ ظاہر دار تھا اس لئے اس نے اپنی بزرگی اور عبادت کا چرچا کرنے کے لئے ایک متقی بزرگ کو دعوت پر بلایا۔ جب کھانا شروع ہوا تو اس ظاہر دار حاجی نے اپنے خادم کو آواز دے کر کہا کہ کوئی چیز اس طشت میں بھی تو ڈال کر لاؤ جو میں پہلے حج کے موقع پر لے کر آیا تھا۔ وہ بزرگ چپ رہے تو تھوڑی دیر بعد اس حاجی نے خادم کو حکم دیا کہ وہ اس طشت میں بھی کچھ لے کر آئے جو وہ دوسرے حج سے واپسی پر ساتھ لایا تھا اور تھوڑی دیر بعد پھر خادم کو حکم دیا کہ وہ اس طشت کو بھی پیش کرے جو وہ تیسرے حج کے بعد لایا تھا۔ اب اس بزرگ سے رہا نہ گیا تو انہوں نے ظاہردار حاجی سے کہا کہ آپ نے ریاکاری کے تین چھوٹے چھوٹے جملوں سے اتنی بڑی عبادت یعنی تین حج کا ثواب ضائع کر دیا۔ الغرض ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(درثمین)

سب سے بڑا وظیفہ نماز

پنجوقتہ نماز ہر مومن مرد اور عورت پر فرض ہے۔ خداتعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار اس اہم فریضہ کا حکم دیا ہے۔ مثال کے طور پر سورہ نور آیت 57 میں فرمایا: ''اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسولؐ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے''

پھر سورۃ الماعون آیت 5 تا 7 میں وضاحت فرمائی: ''اور ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں (اور) جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔ پانچوں کی پانچوں نمازوں کی پابندی لازم ہے۔ نماز کے سلسلہ میں نہ کوئی غفلت ہونی چاہئے اور نہ نمود وتشہیر۔ جیسا کہ سب کو معلوم ہے دین کی بنیاد پانچ ارکان پر ہے۔ ان پانچوں ارکان میں سے جو رکن اور فرض تسلسل کے ساتھ اور روزانہ باقاعدگی کے ساتھ ہمارے ذمہ ہے وہ ہے نماز اور نماز بھی باجماعت۔ اس لئے کہ قرآن کریم کا بار بار یہ حکم ہے اقیموا الصلوٰۃ کہ نماز قائم کرو یعنی جماعت کے ساتھ ادا کرو۔ نماز کی باقاعدگی سے اللہ تعالیٰ کے حضور باقاعدہ حاضری اور رب قدوس سے ملاقات کا موقع پیدا ہوتا ہے۔ نماز انسان کے اخلاق اور خیالات کو سنوارتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور ارشادات سے ان باتوں کی خوب وضاحت ہوتی ہے۔ ایک جگہ حضرت اقدس فرماتے ہیں: ''نماز ہر ایک مومن پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جائے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے تو آپ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 254,263)

پھر فرمایا: ''نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے۔ استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے غم وہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات

حل ہوتی ہیں۔'' (ملفوظات جلد پنجم ص 433,432)

احادیث میں نماز کی تاکید

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

''نماز دین کا ستون ہے۔جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے اپنا دین کھو دیا۔لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ دنیا میں افضل ترین عمل کیا ہے تو جواب دیا کہ وقت پر نماز ادا کرنا۔

(مسلم کتاب الایمان باب کون الایمان باللہ افضل الاعمال)

یہ بھی ارشاد ہوا کہ ''نماز جنت کی کنجی ہے''

(کیمیائے سعادت، باب الصلوٰۃ ص 164)

حدیث شریف میں ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق ہی باز پرس کی جائے گی''۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے روز اگر نمازوں کا حساب درست نکلا تو آگے حساب دوسرے اعمال وغیرہ کا لیا جائے گا لیکن اگر شروع میں ہی نمازوں کے حساب میں ناکامی ہوئی تو ایسے شخص سے کہا جائے گا کہ تمہارے باقی اعمال کا حساب کیا لیا جائے تم تو پہلی منزل پر ہی فیل ہو گئے ہو۔

(ترمذی کتاب ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء ان اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلوٰۃ)

حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات

(1) حضرت اقدس مسیح موعود ''کشتی نوح'' میں فرماتے ہیں: جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے''

(2) پھر فرمایا: ''نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح، تحمید، تقدیس اور استغفار اور درود شریف کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے...... نماز آنے والی بلاؤں کا علاج ہے، تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کی قضاء وقدر تمہارے لئے لائے گا؟ پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولا کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے''۔ (کشتی نوح)

(3) حضرت اقدس شرائط بیعت میں سے شرط نمبر3 کو اس طرح شروع فرماتے ہیں: ''یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا''

(4) ''ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے۔ اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری طرف توجہ کرے۔خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے''۔ (ملفوظات جلد ہفتم ص 378)

(5) حضرت مصلح موعود اپنی تقریر ''ذکر الٰہی'' میں فرماتے ہیں:

''اب میں نماز کے متعلق بتاتا ہوں۔ یہ سب سے ضروری اور اہم ذکر ہے کیونکہ اس میں کبھی انسان کھڑا ہو کر ذکر کرتا ہے اور کبھی رکوع میں، کبھی سجدہ میں، کبھی بیٹھ کر، پھر نماز میں قرآن کریم پڑھتا ہے اور اس کے علاوہ اوراذکار بھی کرتا ہے۔ پس نماز سب ذکروں کی جامع ہے''۔(ذکر الٰہی ص 23)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 1989ء کے ایک حصہ کا خلاصہ:۔

''عبادت کے اعلیٰ معیار کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔جس میں سب سے پہلی چیز قیام صلوٰۃ ہے۔جس میں ابھی کئی قسم کے خلاء پائے جاتے ہیں۔ ہر فرد جماعت پانچ وقت نماز کا عادی ہو اور باترجمہ نماز اس کو آتی ہو اور سوچ سمجھ کر نماز ادا کرے''

(روزنامہ الفضل ربوہ سالانہ نمبر 1989ء ص10)

ایک اور خطبہ میں فرمایا:۔

''یہ مضمون ایسا ہے کہ میں کبھی اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے تھک نہیں سکتا۔میرے دل میں اس بارے میں درد اور غم کی ایسی آگ لگی ہوتی ہے کہ آپ میں سے بہت سے اس کا تصور نہیں کر سکتے ہرگز میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والا نہیں ہوں گا۔ جب تک اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے مجھے یہ چین نصیب نہ ہو جائے کہ جماعت نماز کے معاملے میں آج سے سینکڑوں گنا زیادہ بیدار ہو چکی ہے اور ہم اگلی صدی میں اس طرح خدا کے حضور سر جھکا کر داخل ہو رہے ہیں کہ ہم اور ہماری بیویاں، ہماری مائیں اور ہماری بیٹیاں اور ہماری بہنیں اور ہمارے بھائی۔سارے بڑے اور سارے چھوٹے خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے اس کی عبادت کی روح کو سمجھتے ہوئے عاجزانہ طور پر آئندہ نسلوں کے انسانوں کے لئے دعائیں کرتے ہوئے اگلی صدی میں داخل ہو رہے ہیں۔خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اللہ کرے کہ ہمیں اس کی توفیق ملے۔آمین''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جولائی 1988ء)

آنکھوں کی ٹھنڈک

نماز کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی شغف اور ذاتی سرور کا یہ عالم تھا کہ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ۔

(نسائی کتاب عشرة النساء باب حب النساء)

یعنی نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

سیرت اور تاریخ کی کتب کے مطابق حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال بروز پیر بعد ادائیگی صلوٰۃ الفجر بوقت چاشت ہوا تھا۔ چاشت کا وقت طلوع آفتاب کے بعد سورج کے کچھ بلند ہونے سے ظہر سے قبل تک رہتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند آخری لمحات کس شوق اور آرزو میں گزرے۔

''سالم بن عبیدؓ صحابی کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مرض الوفات میں بار بار غشی ہوتی تھی اور جب افاقہ ہوتا تو زبان سے یہ نکلتا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے یا نہیں اور نماز کا وقت ہو جانے کا حال معلوم ہونے پر چونکہ مسجد تک تشریف لے جانے کی طاقت نہ تھی اس لئے ارشاد عالی ہوتا کہ بلال سے کہو کہ نماز کی تیاری کریں اور صدیق اکبر نماز پڑھائیں''

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الرجل یأتم بالامام، ویأتم الناس بالماموم)

''حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ مجھے جس وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری دیدار نصیب ہوا وہ وہ وقت تھا جب کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الوفات میں دوشنبہ کے روز صبح کی نماز کے وقت دولت کدہ کا پردہ اٹھایا کہ مقتدیوں کی نماز کا آخری معائنہ فرمالیں۔اس وقت آپ کا چہرہ مبارک صفائی اور انوار اور چمک میں گویا مصحف شریف کا ایک پاک صاف ورق تھا۔لوگ اس وقت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتداء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے...... اور اسی دن (حضورؐ کا) وصال ہو گیا۔

(''شمائل ترمذی'' مترجم ص 419 ناشر مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور)

یعنی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری کام اپنی جماعت کے لئے کیا وہ صحابہؓ کی نماز کا معائنہ اور اس پر بے پناہ اظہار اطمینان و مسرت تھا جس کی وجہ سے آپ کا چہرہ مبارک چمک اٹھا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے سفر لاہور کے دوران آخری بیماری اور آخری لمحات کے متعلق رقمطراز ہیں: ''صبح کی نماز کا وقت ہوا تو اس وقت جب کہ خاکسار مؤلف بھی پاس کھڑا تھا نحیف آواز میں دریافت فرمایا ''کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟'' ایک خادم نے عرض کیا ہاں حضور ہو گیا ہے۔اس پر آپ نے بستر کے ساتھ دونوں ہاتھ تیمم کے رنگ میں چھو کر لیٹے لیٹے ہی نماز کی نیت باندھی مگر اسی دوران بے ہوشی کی حالت ہو گئی۔ جب ذرا ہوش آیا تو پھر پوچھا: ''کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟'' عرض کیا گیا کہ ہاں حضور ہو گیا ہے۔ پھر دوبارہ نیت باندھی اور لیٹے لیٹے نماز ادا کی۔اس کے بعد نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری رہی۔مگر جب کبھی ہوش آتا وہی الفاظ ''اللہ، میرے پیارے اللہ'' سنائی دیتے تھے اور ضعف لحظہ بلحظہ بڑھتا جاتا تھا...... آخر ساڑھے دس بجے کے قریب...... آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر کے اپنے ابدی آقا اور محبوب کی خدمت میں پہنچ گئی''۔(''سلسلہ احمدیہ'' ص 183,184)

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان کے متعلق حضرت چوہدری صاحب کے داماد اور امیر جماعت احمدیہ لاہور محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

''اپنی ساری بیماری کے دوران جب تک اللہ تعالیٰ نے ہوش میں رکھا تمام کی تمام نمازیں باقاعدگی کے ساتھ بروقت باجماعت ادا کیں...... علالت اور دوائی دونوں کبھی نماز کی ادائیگی میں حارج نہ ہو

باقی صفحہ 6 پر

سجدوں کی برکھا

دل کے درد نے کر دی مولیٰ
پیلی چاند کی وردی مولیٰ
اشک نے سجدوں کی برکھا میں
دھرتی جل تھل کر دی مولیٰ
ہم نے جب جھولی پھیلائی
تو نے جھولی بھر دی مولیٰ
کامل، عاجل صحت دے دے
خیر ہووے دلبر دی مولیٰ
آنکھ مری دیدار کے قابل
کر دے میرے دردی مولیٰ

احمد منیب

لعل تابان

نمبر 64

مرتبہ: فخر الحق شمس

رسی کاٹ دو

ایک دن حضور ﷺ نے مسجد نبوی کے دو ستونوں کے درمیان ایک لٹکتی ہوئی رسی دیکھی۔ آپؐ نے پوچھا کہ اس رسی کا یہاں کیا کام؟ صحابہ نے عرض کی یہ حضرت زینبؓ کی رسی ہے۔ وہ جب رات دیر تک عبادت کرتی ہیں اور تھک کر گرنے لگتی ہیں یا اونگھتی ہیں تو اس سے سہارا لے لیتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اسے کھول دو تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اتنی لمبی نماز پڑھے جس میں بشاشت اور توجہ قائم رہے جتنی اس میں طاقت ہو جب سستی ہونے لگے یا تھک جائے تو چاہئے کہ سو جائے۔

(مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب فضیلت العمل الدائم)

اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ ایک عورت میرے پاس بیٹھی ہوئی تھی آپؐ نے پوچھا یہ کون ہے میں نے عرض کی یہ وہ خاتون ہے جو رات سوتی نہیں بلکہ ساری ساری رات عبادت کرتی رہتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم (نوافل عبادات میں) اتنے ہی اعمال بجالاؤ جتنی تم میں طاقت ہے۔ خدا کی قسم خدا نہیں تھکتا۔ مگر تم تھک جاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کو وہی عمل پسند ہیں جو دوام اختیار کرنے والے ہوں۔

(مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب فضیلۃ العمل الدائم)

غضنفر کا عالی لقب پانے والے بزرگ

حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب اس لحاظ سے بہت ہی خوش قسمت تھے کہ حضرت مسیح موعود آپ کو بہت محبت اور بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اس بارے میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود سید محمد سرور شاہ صاحب کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے چنانچہ مُد کے مباحثہ میں ان کو جماعت کی طرف سے نمائندہ بنا کر بھیجا۔ اسی طرح نواب صاحب رامپور نے جب احمدی مسائل پر گفتگو کرانے کی خواہش کی تو حضرت صاحب نے اس کام کیلئے حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب کو منتخب کیا۔ (رفقاء احمد جلد پنجم حصہ دوم ص 195)

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مولوی صاحب نے 1902 میں بمقام مُد مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سے مباحثہ کیا۔ جس کا حضرت مسیح موعود نے اپنے اعجازی قصیدہ مندرجہ کتاب ''اعجاز احمدی'' میں ذکر فرمایا ہے۔ آپ اس مناظرہ میں کامیاب و کامران بطل جلیل ثابت ہوئے اور حضرت صاحب نے رقم فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو روح امین سے قوت دی اور حضور نے آپ کو دھاڑنے اور غرانے والا (غضنفر) شیر قرار دیا۔

حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں آخری تین سال نمازیں اور جمعے حضرت مولوی سرور شاہ صاحب پڑھایا کرتے تھے۔ اور آپ خطبہ جمعہ اس رنگ میں دیا کرتے تھے کہ سامعین آپ کے تبحر علمی کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکتے تھے۔ چنانچہ آپ کے ایک خطبہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی رائے ملاحظہ ہو۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رقم فرماتے ہیں۔

''مجھے ان کا ایک خاص واقعہ خوب یاد ہے۔ ایک دفعہ انہوں نے بیت مبارک قادیان میں جمعہ کی نماز پڑھائی۔ حضرت مسیح موعود بھی اس نماز میں شامل تھے اور حضور نے گھر آ کر حضرت اماں جان سے فرمایا کہ آج مولوی سرور شاہ صاحب نے بہت اچھا خطبہ دیا یہ بات میرے کانوں نے سنی اور مجھے اب تک یاد ہے۔'' (رفقاء احمد جلد پنجم حصہ دوم ص 195)

ایمان افروز واقعات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اردو کلاس میں بیان فرمایا کہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے داماد مفتی فضل الرحمٰن صاحب کا بیٹا فوت ہوا تو حضرت مسیح موعود نے تعزیت کرتے ہوئے فرمایا۔

اللہ نعم البدل عطا فرمائے۔

مفتی صاحب نے کہا میرے گھر پہلے دو لڑکیاں ہوئیں پھر دو لڑکے اور ایک لڑکی نعم البدل تو تب ہو کہ اب لڑکیاں نہ ہوں لڑکا ہی ہو۔

حضرت مسیح موعود ہنس پڑے فرمایا ہمارے خدا میں یہ طاقت ہے کہ آئندہ لڑکیوں کا سلسلہ ہی منقطع کر دے۔

اس کے بعد سات بچے ہوئے ساتوں لڑکے تھے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

اس طرح اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے منہ کی باتیں پوری کر دیتا ہے رسول اللہ ﷺ نے جو فرمایا ہوا ہے کہ کئی لوگ جب کوئی بات کہتے ہیں خدا کو اتنے پیارے ہوتے ہیں خدا ان کی بات ضرور پوری کر دیتا ہے یہ حضرت مسیح موعود کا ایک نمونہ ہے۔

اب ایک ایرانی کا واقعہ سنئے۔ فرمایا

اللہ کس طرح اس زمانے میں لوگوں کو دور دور سے الہام کر کے لایا کرتا تھا۔ صرف اللہ کے تعلق کے نتیجے میں بزرگ لوگوں کو الہام کے ذریعے خدا بھجوا دیا کرتا تھا۔

ایک بزرگ تھے ان کو الہام ہوا۔

تیرا مقصد قادیان میں حاصل ہوگا۔

پتہ کرتے کرتے پہلے پشاور آئے ہیں پھر پوچھتے پچھاتے قادیان پہنچے ہیں وہاں پہنچ کر بازاروں میں پوچھتے پھرتے تھے۔ مرزا صاحب کجاست' مرزا صاحب کجاست یعنی مرزا صاحب کہاں ہیں۔ ادھر حضرت مسیح موعود...... کو الہام ہوا۔

کہ آپ کی تلاش میں ایک شخص بازار میں پھر رہا ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود گھر سے باہر نکلے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بڑا دردناک نظارہ پیدا ہوا۔ دونوں ایک دوسرے کو دوڑ کے چمٹ گئے حضرت مسیح موعود...... کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل گئے۔ لوگوں کی چیخیں نکل گئیں یہ نظارہ دیکھ کر کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے دو پیاروں کو ملایا۔ ایک کہاں سے چلا ایک کو الہام کر کے اٹھا دیا۔

ایران میں ایسے ایسے پاک لوگ موجود تھے ابھی بھی ہوں گے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ پاک لوگوں سے خالی ہو چکا ہو لیکن حالات ایسے ہیں کہ ان کی تلاش مشکل ہے۔

ایک شخص تھے مولوی محمد عبداللہ ساکن بھینی شرقپور غالباً ہمارے (سابق) پروفیسر صاحب جامعہ احمدیہ محمد احمد ثاقب صاحب کے دادا تھے۔ انہوں نے سن رکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود کو لوگ پہلے سے خبر دے دیتے ہیں۔ خفیہ ایجنٹ بنے ہوئے ہیں اور وہ لوگوں کے متعلق بتا دیتے ہیں کہ فلاں کے یہ حالات ہیں فلاں اس غرض سے آیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ تو اس طرح حضرت مسیح موعود دوسروں پر رعب ڈالتے ہیں۔

انہوں نے سوچا میں کسی کو کچھ نہیں بتاتا کہ کس مقصد کی خاطر آیا ہوں اور چپ کر کے حضرت مسیح موعود کے پاؤں دبانے شروع کر دیئے۔ حضرت مسیح موعود نے صرف ایک فقرہ کہا۔

دیکھو اللہ والوں کے امتحان نہیں لیتے۔

ایک چھوٹا سا فقرہ تھا مگر جب سنا تو دل پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ اسی وقت ان کے دل میں احمدیت گڑ گئی۔

انہوں نے پھر بہت دعوت الی اللہ کی ہے ان کے ذریعے بہت لوگ احمدی ہوئے۔ حضور نے فرمایا: یہ باتیں بہت پیاری اور دردناک ہیں۔

(روزنامہ الفضل 8 جنوری 1999ء)

مجلس خدام الاحمدیہ گیبو (آئیوری کوسٹ)

کا تیسرا سالانہ اجتماع

رپورٹ: وسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ

الحمد للہ محض خدا کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ گیبو (Gbey) کو اپنا تیسرا سالانہ اجتماع مورخہ 3، 4 راگست 2002ء بروز ہفتہ، اتوار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

ملکی حالات کے پیش نظر یہ اجتماع ایک سال کے وقفہ کے بعد منعقد کیا گیا۔ پہلے یہ ریجنل اجتماع ایک روزہ ہوتا تھا۔ اس دفعہ دوروزہ منعقد کیا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ گیبو (Gbey) نے اس اجتماع کو اپنی مدد آپ کے تحت منعقد کرنے کے لئے چالیس خدام پر مشتمل اس مجلس کو دو گروپس میں تقسیم کیا اور ہر اتوار کو یہ گروپس کسی کے کھیتوں میں کام کرتے اور شام کو حاصل ہونے والی آمدنی اجتماع کی تیاری کے سلسلہ میں جمع کرتے۔

خدام کے وفود 2 راگست بروز جمعۃ المبارک ہی مذکورہ گاؤں پہنچنا شروع ہو گئے۔ ایک نومبائعین کا وفد دابو (Dabou) شہر سے خاکسار کے ساتھ پہنچا۔ دابو شہر میں جماعت احمدیہ کا نفوذ جون 2002ء میں ہوا ہے۔ اسی طرح آبی جان (Abid Jan) سے 22 خدام کا ایک وفد صدر صاحب خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کی زیر قیادت پہنچا۔ اس طرح عملی طور پر آغاز 2 راگست بروز جمعہ ہی ہو گیا۔ بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز عشاء مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے خدام کو اجتماع کی غرض و غایت سے آگاہ کیا۔

پہلا روز - آغاز اجتماع

مورخہ 3 راگست بروز ہفتہ اجتماع کا باقاعدہ آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن دیا گیا۔ اس روز بھی وفود کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔

اجتماع کے پہلے اجلاس کا آغاز مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر و مشنری انچارج کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، نظم اور عہد دہرائے جانے کے بعد گاؤں کے چیف صاحب (جو زعیم انصار اللہ بھی ہیں) نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور کہا کہ ہم معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اس کے بعد مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ گیبو (Gbey) نے بھی اپنے خطاب میں معزز مہمانوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔ امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں خدام کو مختلف ہدایات دیں۔

افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد علمی مقابلے کروائے گئے جن میں تلاوت، نظم، نداء اور دینی معلومات کے مقابلہ جات شامل تھے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ نے خطاب کیا اور ان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

دوسرا روز

دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم دیا گیا۔ ناشتہ کے بعد ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں مختلف دوڑیں، رسہ کشی اور فٹ بال شامل تھے۔

بک سٹال اور ہومیوپیتھی سٹال

دوران اجتماع فرنچ اور عربی زبان میں جماعتی لٹریچر کا سٹال لگایا گیا۔ اسی طرح فرنچ، لوکل زبان جولہ اور مورے میں تربیتی اور دعوتی کیسٹ کا بھی سٹال لگایا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس اجتماع پر ہومیوپیتھی کی ادویات کا سٹال لگایا گیا۔ غانا اور برکینا فاسو سے منگوائی گئی ادویات بھی رکھی گئی تھیں۔

اجتماع کے انعقاد کا ایک بڑا مقصد نومبائعین کی تربیت اور جماعتی روایات سے ان کو آگاہ کرنا ہوتا ہے۔ اجتماع کے اختتام پر نومبائعین کے ساتھ امیر صاحب کی ملاقات کے موقع پر خدام نے کہا کہ یہ اجتماع نظم و ضبط اور پروگرام کے لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ اور ہم اس عہد اور عزم کے ساتھ واپس جا رہے ہیں کہ آئندہ سال ہم بھی اس قسم کا اجتماع دابو شہر میں منعقد کریں گے۔ یاد رہے کہ دابو شہر میں ایک پورا محلہ مع ایک خوبصورت بیت الذکر اور امام کے جون 2002ء میں آغوش احمدیت میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اجتماع کے مفید نتائج نکالے۔ (الفضل انٹرنیشنل 4 راکتوبر 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

سکیں" (ماہنامہ انصار اللہ نومبر، دسمبر 1985ء ص 142,143)

روزنامہ "جنگ" مورخہ 2 ستمبر 1985ء نے صفحہ اول پر حضرت چوہدری صاحب کی وفات کی خبر دیتے ہوئے ایک سرخی یہ بھی لگائی:

"انہیں جب بھی ہوش آیا انہوں نے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا"

خوب طے تو نے کیا اپنا سفر سوئے معاد
زندہ باد و زندہ باد و زندہ باد و زندہ باد

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر **34496** میں قاسم شریف ولد میاں محمد شریف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 بیعت سال پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 266 مربع گز واقع ظفر کمپلیکس ماڈل کالونی کراچی مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم شریف ولد محمد شریف ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد دھڑوی ولد بشارت احمد دھڑوی ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 عرفان سیف ولد محمد حنیف سیف ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر **34497** میں طارق محمود ولد علی محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوہدہ پیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود ولد علی محمد بوہدہ پیر کراچی گواہ شد نمبر 1 ارفاق احمد ولد چوہدری محمد حسین کراچی گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد شاد ایف سی ایریا کراچی

مسل نمبر **34498** میں نذیر احمد ولد رحمت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ برہان نگر ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ 17 ایکڑ 32 گھنٹے واقع دیہہ ھلد و ضلع میر پور خاص مالیتی -/156000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد ولد رحمت علی گوٹھ برہان نگر ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد غلام احمد کاہلوں نفیس نگر ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد رحمت علی برہان نگر ضلع میر پور خاص

مسل نمبر **34499** میں قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ قوم قریشی پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دھاروال سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 1 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال حافظ آباد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم وصیت نمبر 27534

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 3 نومبر 2002ء بروز اتوار خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ صادقہ نبیلہ صاحبہ اور مکرم احمد فاروق ملک صاحب کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام 'اصفیٰ' تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ اور اس کا بھائی عمر فاروق وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ نومولودہ مکرم ملک غلام حبیب صاحب دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ کی پوتی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اسے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالغفور صاحب دارالنصر غربی الف ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بہنوئی مکرم چوہدری محمد عبداللہ باجوہ صاحب ابن مکرم چوہدری فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ساکن ظفروال ضلع نارووال بعمر 84 سال 30۔ اکتوبر 2002ء کو رات دس بجے وفات پا گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ 31۔ اکتوبر 2002ء کو ربوہ لایا گیا۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔ مرحوم باجوہ صاحب لمبے عرصہ تک سیکرٹری مال کے فرائض ادا کرتے رہے۔ بڑے فدائی احمدی اور علاقے بھر میں ہر دلعزیز تھے۔ احباب کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر لکھتے ہیں۔ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ ایک عرصہ سے بعض عوارضات میں مبتلا ہیں۔ دونوں کافی کمزور ہوتے جا رہے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم دونوں کو کامل صحت عطا فرمائے

مکرم محمد انور ہاشمی صاحب ملتان لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ جوڑوں اور پٹھوں کے دردوں سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ ہر قسم کا علاج کروایا گیا ہے مگر آرام نہیں آیا۔ کچھ عرصہ پہلے دل کی تکلیف بھی ہو گئی تھی۔ شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی لکھتے ہیں۔ مکرم ملک اعجاز احمد صاحب آف سیالکوٹ کی ہمشیرہ مکرمہ زکریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد خان صاحب آف اسلام آباد مورخہ 26۔ اگست 2002ء بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد نے پڑھائی اور اسلام آباد کے مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی عمر 57 سال تھی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 5 بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی شادی شدہ ہے۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت ہے

فضل عمر ویلفیئر سوسائٹی کراچی کو ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر ویلفیئر آئی ہسپتال کراچی کیلئے درج ذیل کوالیفائیڈ افراد کی ضرورت ہے۔

(1) آئی سرجن FC Opth/FCPS

(2) او ٹی ٹیکنیشن

(3) سٹاف نرس (خاتون)

خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر ویلفیئر آئی ہاسپٹل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

St-7 Block 4, Gulshan Iqbal Karachi
PH 0092214983626

کامیابی

مکرم محمد اسلم قریشی صاحب دارالعلوم وسطی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمود اسلم قمر صاحب نے مکینیکل ایسوسی ایٹ انجینئرنگ پارٹ II میں 1565/2200 نمبر حاصل کر کے گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج سرگودھا کے اپنے گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ یہ اعزاز باعث برکت ہو اور آئندہ بھی خدا تعالیٰ خاص فضل سے کامیابیاں عطا فرمائے۔

درخواست دعا

محترمہ شوکت سلطانہ صاحبہ ناصر آباد غربی ربوہ لکھتی ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم حنان ملک صاحب اسلام آباد کے غیر ملکی امتحان میں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی دھمکیاں مسترد دمشق میں روسی وزیر خارجہ اور شام کے وزیر خارجہ کے درمیان بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے عراق کے خلاف امریکہ کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مسئلہ پرامن طور پر حل ہونا چاہئے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ عراق نے ہتھیاروں کے معائنہ کاروں کی غیر مشروط واپسی پر اتفاق کیا ہے اب سلامتی کونسل میں نئی قرارداد پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔

امریکہ کا زوال عراقی صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ جس دن عراق پر حملہ ہوا امریکہ کا زوال شروع ہو جائے گا۔

آسیان کانفرنس 2003ء انڈونیشیا سال 2003ء میں آسیان کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ یہ کانفرنس اکتوبر 2003ء میں بالی میں منعقد ہوگی۔

ایران پر حملہ ہوگا اسرائیلی وزیراعظم نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا ہے کہ جونہی عراق کے خلاف جنگ ختم ہو جائے ایران کو اگلا نشانہ بنایا جائے۔ ایران دنیا میں دہشت گردی کا مرکز ہے۔ اس نے شام کے راستے لبنان کو راکٹ پہنچائے۔ فلسطین میں ایران کی وجہ سے تشدد ہے ایران وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بلسیٹک میزائل بھی بنا لئے ہیں۔ یورپ کو بھی ایران سے خطرہ ہے۔

سعودی امداد کے بغیر حملہ امریکی وزیر دفاع رمز فیلڈ نے کہا ہے کہ سعودی امداد کے بغیر بھی عراق پر حملہ کر سکتے ہیں۔ حملہ کا وقت آیا تو بھرپور صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔ تاہم مشکل کا امکان ہے۔

بہت بڑی غلطی برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف جنگ کے بعد ایران پر حملہ بہت بڑی غلطی ہوگی۔ ایرانیوں کے رویئے بدل رہے ہیں۔

بنگلہ دیش میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ورلڈ بنک نے بنگلہ دیش کی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ فوجی آپریشن کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرے۔ بنگلہ دیشی حکومت نے ملک میں امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے کے لئے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے جس میں حراست کے دوران 18۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

مسلم امہ اختلافات بھلا دے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے سعودی کابینہ کے ہفتہ وار اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلم امہ اختلافات بھلا دے۔ امریکہ عراق پر حملے سے باز رہے۔ ہم امریکہ کو عراق پر حملہ کے لئے اپنی فضائی حدود استعمال نہیں کرنے دیں گے صدام حسین کے صدر رہنے یا نہ رہنے کا فیصلہ عراقی عوام کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف کے ساتھ مذاکرات انتہائی مفید رہے۔ پاک سعودی تعلقات کو مزید فروغ ملے گا۔ فلسطینیوں کے موقف کی ہر ممکن امداد کی جائے گی۔

اسرائیل میں عام انتخابات ایریل شیرون کی مخلوط حکومت انتشار کا شکار تھی۔ بچانے کی کوشش ناکام ہونے پر اسرائیلی وزیراعظم نے صدر کو پارلیمنٹ توڑنے کا مشورہ دیا۔ صدر اور وزیراعظم نے علیحدہ علیحدہ پریس کانفرنس میں نئے انتخابات کا اعلان کیا۔ نئے انتخابات 4 فروری 2003ء کو ہوں گے۔

رمضان کی آمد پر مبارکباد امریکہ کے صدر جارج واکر بش نے رمضان المبارک کی آمد پر مسلمانوں کو مبارکباد دی ہے۔

اسامہ زندہ ہے جرمن اینٹیلی جنس کے سربراہ نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن زندہ ہے اور القاعدہ ممکنہ طور پر جرمنی میں کہیں بڑے حملے کی تیاری میں مصروف ہے۔ القاعدہ نیٹ ورک یورپی ممالک میں فعال ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	7-نومبر	زوال آفتاب	11-52
جمعرات	7-نومبر	غروب آفتاب	5-17
جمعہ	8-نومبر	طلوع فجر	5-06
جمعہ	8-نومبر	طلوع آفتاب	6-28

صدر قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیں

پاکستان پیپلز پارٹی کے صدر مخدوم امین فہیم نے صدر جنرل مشرف سے 8نومبر کو قومی اسمبلی کا بلایا گیا پہلا اجلاس ملتوی کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ مطالبہ صدر جنرل مشرف کے نام لکھے گئے ایک خط میں کیا۔ جب کہ مسلم لیگ (ق) کے پارلیمانی لیڈر شجاعت حسین اور مسلم لیگ (ج) کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ نے بھی حکومت سے جمعہ کا یہ اجلاس ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مخدوم امین فہیم نے اپنے بیان میں کہا کہ انہوں نے صدر مملکت کو ایک خط لکھا ہے کہ قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے تا کہ قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کے لئے سیاسی جماعتوں کے درمیان جو مذاکرات جاری ہیں وہ کامیاب ہوسکیں۔ اور قومی حکومت کے قیام کے لئے جو بات چیت ہو رہی ہے۔ وہ اپنے حقیقی منطقی انجام تک پہنچ سکے انہوں نے کہا کہ صدر جنرل مشرف کو لکھے گئے خط میں سیاسی جماعتوں کی طرف سے بھی یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ جمعہ کو بلایا گیا قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے کیوں کہ اس وقت مذاکرات جاری ہیں جب تک یہ مذاکرات کسی حتمی نتائج تک نہیں پہنچتے اسمبلی کا اجلاس بے فائدہ ہوگا۔

آئین میں نائب وزیراعظم کی کوئی گنجائش نہیں وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ ڈپٹی پرائم منسٹر کی آئین میں گنجائش نہیں ہے جیو ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ فلور کراسنگ آرڈیننس میں ابھی فی الحال کوئی ترمیم نہیں ہو رہی انہوں نے کہا کہ منتخبہ موجودہ حکومت کی جو بھی ترامیم اور شقیں ختم کرنا چاہے ختم کرسکتی ہے۔

آئین سے تجاوز کر سکتے تھے جیو ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اعتزاز احسن نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے جنرل مشرف کو جو 3 سال کا عرصہ دیا تھا اس عرصے میں وہ آئین سے تجاوز کر سکتے تھے اور ان کو ترامیم کا بھی اختیار تھا مگر 3 سال کا عرصہ 12 اکتوبر 2002ء کو ختم ہوگیا ہے۔ ظفر علی شاہ کے مقدمہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی رو سے 1973ء کا آئین جسے 12 اکتوبر 1999ء کو بحال ہونا تھا وہ بحال ہوگیا ہے۔

ہائیکورٹ نے وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے ڈویژن بنچ نے سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے خلاف نگران حکومت کے دور میں دائر کئے گئے ریفرنسوں پر سرکاری خزانہ سے 2ارب 80 کروڑ 55لاکھ 63ہزار 872روپے خرچ کرنے کے خلاف دائر کیس پر وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا ہے یہ کیس ایم ڈی طاہر ایڈووکیٹ نے دائر کر رکھا تھا۔ جس میں کہا گیا کہ بے نظیر بھٹو کے خلاف دائر تمام ریفرنسز جھوٹے اور بے بنیاد ہونے کی بنا پر داخل دفتر کر دیئے گئے مگر حکومت نے ان پر اربوں روپے خرچ کر دیئے اور نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلا۔ لہٰذا یہ رقم جھوٹے ریفرنس دائر کرنے والی اتھارٹی سے وصول کی جائے۔

عقلمندی کا مظاہرہ نہ کیا تو ...... گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کا بنیادی مقصد غریب اور مستحق مریضوں کو سستے علاج کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں ہسپتالوں کے لئے خصوصی فنڈز اور ڈاکٹروں اور دیگر سٹاف کے لئے ترغیبات دی جا رہی ہیں۔ لیکن ابھی سفر طے نہیں ہوا۔ بڑی بڑی اقوام سے ہیلتھ سسٹم سنور نہیں سکا۔ یو کے میں ہیلتھ سسٹم تباہ ہوگیا۔ مگر ہم نے بھی عقلمندی کا مظاہرہ نہ کیا تو یہ سسٹم بھی تباہ ہو جائے گا۔

27 خالی نشستوں پر ضمنی انتخاب ہوگا۔ عام انتخابات میں تین صوبوں سے قومی وصوبائی اسمبلیوں کی نشستوں پر بیک وقت منتخب ہونے والے 26 اراکین اسمبلی کی 27 خالی نشستوں کے ضمنی انتخابات ہوں گے۔ پاکستان الیکشن کمیشن قومی وصوبائی اسمبلیوں کے اجلاسوں میں ارکان اسمبلی کے حلف اٹھانے کے بعد قومی وصوبائی اسمبلی کے 27 حلقوں کے ضمنی انتخابات کے شیڈیول کا اعلان کرے گا۔ اس ضمن میں ابتدائی ہوم ورک مکمل کرلیا گیا ہے۔ پنجاب میں 16، سندھ میں 6 اور صوبہ سرحد میں 4 قومی وصوبائی اسمبلی کے حلقوں میں ضمنی انتخاب ہوگا۔

چلاس میں پھر زلزلے کے جھٹکے، 18 اموات کی تصدیق۔ چلاس میں زبردست دھماکوں کے ساتھ زلزلے کے جھٹکے آئے۔ اس موقع پر دیامر کے ہیڈ کوارٹر پر گردوغبار کی وجہ سے اندھیرا چھا گیا اور لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ سرکاری حکام نے تا حال 18 اموات کی تصدیق کی ہے۔ تاہم مقامی حلقوں کے مطابق اموات اس سے کہیں زیادہ ہیں۔

بینکاری مکمل طور پر قرآن وسنت کے احکام کے مطابق ہوگی۔ صدر مملکت نے بینکنگ کمپنیوں کے آرڈیننس مجریہ 1962ء کے ایکٹ میں ترمیم کا آرڈیننس جاری کر دیا ہے۔ اس ترمیمی آرڈیننس کے ذریعے 1962ء آرڈیننس کے سیکشن 3A، سیکشن پانچ سیکشن 23، سیکشن 31، 41A، 41B، 47 اور 48 میں ترمیم کی گئی ہے۔ جس کے تحت قرار دیا گیا ہے کہ سٹیٹ بنک مختلف مالیاتی اور قرضہ جاتی پالیسیوں کو جو تعین کرنے کا اہل ہے دائرہ کار میں پاکستان کے تمام مالیاتی اداروں کو شامل ہیں سیکشن 23 میں ترمیم کرتے ہوئے نئی کلاز اس میں شامل کی گئی ہے اور یہ قرار دیا گیا ہے کہ بینکنگ کا کاروبار مکمل طور پر اور سختی سے قرآن وسنت میں وضع کئے گئے اسلامی احکامات کے مطابق ہوگا۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61